سوال

جب وضوء کرنے والا شخص موزوں یا جرابوں پر مسح کرنے کے بعد اتار دے تو کیا ایسا کرنے سے طہارت باطل ہوجاتی ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور دورود وسلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

وضوء کرکے موزوں پر مسح کرنے کے بعد موزے اتارنے کے حکم میں علماء کرام کا اختلاف ہے

بعض علماء کرام کا کہنا ہے کہ اس کے لیے صرف پاؤں کا دھونا کافی ہے اس طرح اس کا وضوء مکمل ہوجا ئیگا

لیکن یہ قول ضعیف ہے، اس لیے کہ وضوء میں تسلسل ضروری اور واجب ہے، یعنی وضوء کے اعضاء دھوتے ہوئے زیادہ اور لمبا وقت نہیں ہونا چاہیے بلکہ اعضاء تسلسل کے ساتھ دھوئے جائیں

اسی لیے ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی نے مغنی میں بیان کیا ہے کہ :

یہ قول وضوء میں عدم موالاۃ یعنی تسلسل کے عدم وجوب پر مبنی ہے اور یہ ضعیف ہے

دیکھیں : المغنی ابن قدامہ المقدسی (367/1).

اور دوسرے علماء کا کہنا ہے کہ ایسا کرنے سے طہارت باطل ہوجاتی ہے، جب وہ نماز ادا کرنا چاہے تو اس کے لیے وضوء کرنا ضروری ہے، انہوں اس میں دلیل یہ دی ہے کہ :

مسح دھونے کے قائم مقام ہے، چنانچہ جب موزے اتار دیے جائیں تو پاؤں کی طہات ختم ہوجاتی ہے، کیونکہ اس سے نہ تو دھلے ہوئے رہتے ہیں، اور نہ ہی مسح کردہ، اور جب پاؤں کی طہارت ختم ہوجائے تو ساری طہارت ہی باطل ہوگئی اس لیے کہ طہارت کی تجزی نہیں ہوتی (یعنی اس کے اجزاء نہیں کیے جاسکتے)، شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی نے بھی یہی قول اختیار کیا ہے، جیسا کہ ان کے فتاوی جات میں ہے

دیکھیں : مجموع فتاوی ابن باز (113/10).

اور کچھ علماء کرام کا کہنا ہے کہ اس سے طہارت باطل نہیں ہوتی جب تک کہ وضوء نہ توڑا جائے، سلف رحمہ اللہ کی جماعت کا قول یہی ہے، جن میں قتادہ، حسن بصری، ابن ابی لیلی رحمہم اللہ شامل ہیں، اور ابن حزم رحمہ اللہ نے بھی ان کی تائید کی ہے

دیکھیں : المحلی ابن حزم (105/1).

اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ اور ابن منذر رحمہما اللہ نے بھی یہی اختیار کیا ہے، امام نووی رحمہ اللہ تعالی المجموع میں کہتے ہیں : مختار اور زیادہ قوی یہی ہے

دیکھیں : المجموع للنووی (557/1).

انہوں نے کئی ایک دلائل سے استدلال کیا ہے :

1- حدث کے بغیر طہارت ختم نہیں ہوتی، اور موزے اتارنا حدث نہیں ہے

2- موزوں پر مسح کرنے والے کی طہارت شرعی دلیل سے ثابت ہے، اور اس کے باطل ہونے کا حکم بھی شرعی دلیل کے بغیر لگانا ممکن نہیں، اور کوئی ایسی شرعی دلیل نہیں ملتی جو موزے اتارنے سے طہارت ٹوٹنے پر دلالت کرتی ہو

3- وضوء کرنے کے بعد بال منڈانے پر قیاس کی بنا پر، کیونکہ جس شخص نے وضوء کیا اور اس میں سر پر مسح بھی کیا، پھر بعد میں اپنے سر کے بال منڈا دیے تو اس کا وضوء اور طہارت باقی ہے، ایسا کرنے سے طہارت ختم نہیں ہوتی، تو موزوں پر مسح کر کے اتارنے والا بھی اسی طرح ہے

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

"جب اس نے مسح کرنے کے بعد موزا یا جراب اتار دی تو ایسا کرنے سے اس کی طہارت ختم نہیں ہوگی، چنانچہ صحیح قول کے مطابق وہ وضوء ٹوٹنے تک جتنی چاہے نماز ادا کر سکتا ہے " انتہی

ماخوذ از : مجموع فتاوی ابن عثیمین (193/11).

مزید تفصیل کے لیے دیکھیں : المغنی ابن قدامہ (1/366-386) اور المحلی ابن حزم (1/105) اور الاختیارات صفحہ نمبر (15) اور الشرح الممتع (1/180).

واللہ اعلم .

الاسلام سوال و جواب

45788